سندھ آرڈیننس نمبر XXXIXمجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XXXIX OF 1984

سندھ بورڈس برائے انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، 1984

THE SINDH BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ سندھ آرڈیننس VI مجریہ 1972 کی دفعہ 6 کی ترمیم۔

Amendment of Section 6 of Sindh Ordinance VI of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر XXXIXمجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XXXIX OF 1984

سندھ بورڈس برائے انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، 1984

THE SINDH BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[4 نومبر 1984]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس سے سندھ بورڈس برائے انٹرمیڈیٹ اور سکینڈر ی ایجوکیشن آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سندھ بورڈس برائے انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

لہذا اس لئے 5 جولائی 1977 کے اعلان اور عبوری آئین 1981 کے حکم کی تکمیل میں گورنر سندھ بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بورڈس برائے انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن (ترمیم) آرڈیننس، 1984 کہا جائیگا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

سندھ آرڈیننس VI مجریہ 1972 کی دفعہ 6 کی ترمیم۔
Amendment of Section 6 of Sindh Ordinance VI of 1972

۲۔ سندھ بورڈس آف انٹرمیڈیٹ سیکنڈری تعلیم آرڈیننس 1972 کے آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ

بیان کا اضاضہ ہوگا۔
”جب تک متاثرہ میمبر کو سنے جانے کا موقعہ نہیں دیا جائے گا۔ تب تک اس کو ہٹایا نہیں جائے گا۔“

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔